اللہ تعالی لوگوں پر رحم کرنے والے بندوں کے ساتھ رحمت کا معاملہ کرتا ہے

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْقَائِلُ:(كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ)[١] وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، رَحْمَةُ اللَّهِ لِلْعَالَمِينَ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ)[٢]، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

وَبَعْدُ: أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ؛ عَمَلًا بِقَوْلِهِ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ)[٣].

لوگوں پر رحم کرنے والو اور رحمت کی فہمائش کرنے والو! اللہ جَلَّ جَلَالُهُ ارحم الراحمین ہے اسکی رحمت آسمان وزمین کی تمام مخلوقات کو عام اور تام ہے نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ کا ارشاد ہے «جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ، فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا، وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا، فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ، حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا؛ خَشْيَةَ أَنْ

(١) الأنعام: ٥٤.
(٢) الأنبياء: ١٠٧.
(٣) الحجرات: ١٠.

تُصِيبَهُ»[1]. اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے پھر ان میں سے ننانوے (۹۹) حصے کو اپنے پاس محفوظ فرمالیا، اور فقط ایک حصہ زمین پر اتارا ہے پس اسی ایک جز کی بدولت پوری مخلوق ایک دوسرے کے ساتھ رحمت و شفقت کا معاملہ کرتی ہے یہاں تک اسی کی بدولت گھوڑا اپنے بچے کے اوپر سے اِس ڈر سے اپنا کُھر ہٹالیتا ہے کہ بچے کو تکلیف نہ پہونچ جائے، باری تعالی کی رحمت وعنایت کی بابت قرآن کریم فرمارہا ہے (هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ)[2] وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، الغرض رحمت وکرم کی صفت بہت عظیم خصلت اور محبوب صفت ہے جب بندۂ مومن اس سے آراستہ ہوجا تا ہے تو وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے، اپنی اہلیہ کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آتا ہے، اپنے بچوں پر شفقت و مہربانی کرتا ہے، خاندان اور کنبہ والوں کے ساتھ احسان وکرم کرتا ہے، اپنے متعلقین اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے، اپنے رفقاء اوردوستوں کا احترام واکرام کرتا ہے، اپنے مہمانوں کی خاطر تواضع کرتا ہے، اپنے پڑوسیوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا ہے، یتیموں کی کفالت کرتا ہے، تمام بوڑھوں اور بزرگوں کی خدمت کرتا ہے، معذورین کی رعایت وحمایت کرتا ہے اور حتی الامکان مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مالی اور اخلاقی مدد کرتا ہے

(۱) متفق عليه.
(۲) البقرة: ١٦٣.

سب کے ساتھ رحمت واحسان کرنے والو! ہمیں صرف انسانوں کے ساتھ نہیں بلکہ تمام مخلوقات کے ساتھ احسان وکرم کرنا چاہیے اوراپنے کریم آقا ﷺ کی پیروی میں جانوروں کے ساتھ بھی شفقت ورحمت سے پیش آنا چاہیے چنانچہ آپ ﷺ نے دیکھاکہ ایک اونٹ بھوک سے بے حال ہے اورکراہ رہاہے تورحمت عالم ﷺ کواس پر رحم آگیااوررحمت وکرم کی تاکیدکرتے ہوئے اسکے مالک سے فرمایا:«أَفَلَا تَتَّقِي اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ؟»[1]. کیاتم ان چوپایوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ آپ ﷺ کے اس فرمان میں واضح ہدایت ہے کہ جانوروں اور چوپایوں کوکھلانا پلانااورانکی زندگی بچانابھی رحمت وکرم میں شامل ہے اور رضائے الٰہی کا اور مغفرت کا ذریعہ ہے:«بَيْنَا رَجُلٌ بِطَرِيقٍ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ مِنَ الْعَطَشِ،فَنَزَلَ الْبِئْرَ، فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً،فَسَقَى الْكَلْبَ،فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ،فَغَفَرَ لَهُ»[2]. ایک آدمی کسی راستے پر تھاتواس دوران اس نے دیکھاکہ ایک کتاہے جسکی زبان شدتِ پیاس سے باہرنکلی ہوئی ہے اور وہ ہانپ رہاہے پس وہ آدمی کنویں میں اترااوراپنے چمڑے کے موزے میں پانی بھرکر اس کتے کو پلادیا تو اللہ نے اسکی رحملی کی قدر دانی کی اور اسکی مغفرت فرمادی. یااللہ: ہمکوتمام مخلوقات کے ساتھ رحمت وکرم کی توفیق دیدے اور ہم پراپنی خصوصی رحمت نازل فرمادے.

(١) أبو داود: ٢٥٤٩.
(٢) متفق عليه.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! جو بندہ رحمت وکرم کی خصلت سے مزین ہوتاہے تورب ارحم الراحمین اس پر خصوصی رحمت نازل فرماتاہے، ارشاد نبوی ہے: «إِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ»[١]. اللہ تعالی لوگوں پر رحم کرنے والے اپنے بندوں پر رحمت فرماتا ہے پس اس کو اپنی تائید وتوفیق سے نوازتا ہے اسی طرح باہم رحمت و محبت کرنے والی فیملی کو بھی دائمی الفت و محبت اور سکون وطمانینت کی نعمت عطاکرتاہے نیز ایک دوسرے کے ساتھ رحم وکرم کرنے والے معاشرے کو مضبوطی اور استحکام عطاکرتاہے پس ایسا معاشرہ رواداری، ایثار وقربانی اور الفت و محبت میں دنیاوالوں کیلئے ایک مثالی معاشرہ بن جاتاہے الغرض باہمی رحمت و شفقت ایساپُل ہے جوامن وعافیت کی منزل تک پہنچادیتاہے اور یہ ایساراستہ ہے جولوگوں کوسلامتی اور اطمینان کے ساتھ جنت تک لے جاتا ہے قرآنی فرمان ہے: (--الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ* أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ)[٢]. -- جولوگ ایمان لائے اور باہم صبر کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو رحمت وکرم کی فہمائش کی

---

(١) متفق عليه.
(٢) البلد: ١٧-١٨.

یہی لوگ داہنے والے اور کامیابی والے ہیں، آیئے بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعا کریں کہ الٰہ العٰلمین : کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے ہمارے معاشرے اور ہمارے ملک سے نیز پوری دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے کرونا کے مریضوں کو اسی طرح تمام بیماروں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمادے** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَدْ جَعَلْتَ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ وَاحَةَ إِحْسَانٍ وَرَحْمَةٍ، وَعَطَاءٍ وَشَفَقَةٍ، فَأَدِمْ عَلَيْهَا فَضْلَكَ وَنِعْمَتَكَ، وَزِدْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَرَحْمَتِكَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدٍ وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.** اللَّهُمَّ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، ارْحَمْنَا رَحْمَةً تُغْنِينَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ. اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِهِمْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (١) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (٢) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (٣) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک کو منہ پر صحیح طریقے سے لگائے رکھنے کی یاددہانی کرادی جائے